بسم اللہ الرحمن الرحیم

چھوٹی ٹینکی میں چھپکلی مرجائے تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چھپکلی پانی کی دہ دردہ سے چھوٹی ٹینکی میں مرجائے تو اُس ٹینکی کے پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب

چھپکلی کا شمار دموی یعنی خون والے جانوروں میں ہوتا ہے اور دموی جانور تھوڑے پانی میں گر کر مرجائے تو پانی ناپاک ہوجاتا ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اُس چھوٹی ٹینکی کا سارا پانی ناپاک ہوجائے گا۔

چھپکلی دموی جانوروں میں سے ہے۔ چنانچہ محیط البرہانی، ردالمحتار وغیرہ میں ہے:

”والنظم للآخر“(وسواکن البیوت) ای ممالہ دم سائل کالفأرۃ والحیۃ والوزغۃ“

یعنی گھروں میں رہنے والے وہ جانور جن میں بہنے والا خون ہوتا ہے جیسا کہ چوہا، سانپ، اور چھپکلی۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 426، مطبوعہ کوئٹہ)

دموی جانور تھوڑے پانی میں گر کر مرجائیں تو پانی ناپاک ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے:

”ثم الحیوان اذا مات فی المائع القلیل فلا یخلوا اما ان کان لہ دم سائل اولم یکن ولا یخلوا اما ان یکون بریا او مائیا ولا یخلوا اما ان مات فی الماء اوفی غیر الماء،۔۔۔ان کان لہ دم سائل فان کان بریا ینجس بالموت وینجس المائع الذی یموت فیہ سواء کان ماء اوغیرہ“

ترجمہ: ”کوئی جانور تھوڑے مائع (یعنی بہنے والی چیز مثلاً پانی، تیل، دودھ وغیرہ) میں گر کر مرجائے تو وہ جانور بہتے خون والا ہوگا یا نہیں۔ وہ جانور خشکی والا ہوگا یا پانی والا، وہ پانی میں گر کر مرے گا یا پانی سے باہر مرے گا۔ پانی کے اندر یا باہر مرا۔۔۔۔ اگر وہ جانور بہتے خون والا ہو اور خشکی کا ہو تو وہ پانی کو ناپاک کردے گا اور اس چیز کو بھی ناپاک کردے گا جس میں گر کر مرا ہے خواہ وہ پانی میں گر کر مرے یا پانی کے باہر مرے اور پھر پانی میں گر جائے۔“ (بدائع الصنائع، کتاب الطہارۃ، ج 01، ص 79، دارالکتب العلمیۃ، بیروت، ملتقطاً)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے:

”وما عداھما یفسد الماء القلیل“

یعنی وہ جانور کہ جن میں بہنے والا خون نہیں ہوتا اور پانی میں رہنے والے جانور، ان دونوں کے علاوہ کوئی جانور تھوڑے پانی میں گر کر مرجائے گا تو اُس پانی کو ناپاک کردے گا۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج 01، ص 15، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "ہاں اگر (چھپکلی) مرجائے تو سرکہ ناپاک ہوگیا۔" (فتاوی رضویہ، ج04، ص383، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13874

تاریخ اجراء: 04 محرم الحرام 1447ھ/30 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net